بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۱ ہجرت ۱۳۴۵ ہش | ۲۹ محرم ۱۳۸۶ھ | ۲۱ مئی ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۱۷

# اخبار احمدیہ

o- ربوہ ۲۰ مئی - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

---

o- لاہور (بذریعہ فون) محترمہ بیگم صاحبہ نوابزادہ عباس احمد خان صاحب نے لاہور سے اطلاع دی ہے کہ کراچی میں حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب مرحومؓ کے صاحبزادے مکرم مصطفیٰ احمد صاحب کو موٹر کار کے حادثہ میں سخت چوٹیں آئی ہیں ۔ کار کا ڈرائیور بھی زخمی ہو گیا ہے ۔ ویسے حالت خطرے سے باہر ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مصطفیٰ احمد صاحب کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ خیر و برکت والی عمر دراز سے نوازے آمین اللّٰھم آمین ۔

---

o- زیورک (بذریعہ ڈاک) مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورک سوئٹزرلینڈ اپنے تازہ مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں ۔

سوئٹزرلینڈ میں میرے موجودہ قیام کے دوران میں پہلا احمدی بچہ عزیزم میاں عبدالسلام صاحب کی جرمن بیوی عزیزہ بشریٰ سلام کے ہاں ۲۱/۲۲ اپریل کی درمیانی رات کو تولد ہوا الحمد للہ ۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے اس طرح بھی جماعت سوئٹزرلینڈ میں اضافہ کیا ۔ میاں عبدالسلام صاحب پاکستان اور مشرق بعید کی سیاحت پر گئے ہوئے تھے ۔ اتفاق سے اسی صبح واپس پہنچ گئے ۔ بچی کا نام انیسہ رکھا گیا ۔ اللہ تعالیٰ انیسہ بیٹی کو نیک دین کی خادمہ ، خوش بخت لمبی عمر پانے والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

## ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی چند دعائیں جو آپ التزاماً ہر روز مانگا کرتے تھے

"جس طرح اور جس قدر (بچوں کو) سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے ۔ کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں ۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے ۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگتا کرتا ہوں ۔

اوّل ۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت اور جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے ۔

دوم ۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین اولاد عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں ۔

سوم ۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خادم بنیں

چہارم ۔ اپنے مخلص دوستوں کیلئے نام بنام ۔

پنجم ۔ اور پھر ان سب کیلئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے ۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۰ء)

## فضل عمر فاؤنڈیشن میں زیادہ سے زیادہ رقوم داخل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"میں اس نورانی چہرہ کا واسطہ دیکر آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ جلد سے جلد اور زیادہ سے زیادہ رقوم اس فاؤنڈیشن میں داخل کریں ۔ تا وہ کام جو ہمارے پیارے امام حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو محبوب تھے ۔ ان میں ہم اور زیادہ وسعت پیدا کر سکیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے ۔"

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۶۶ء

# مذہب اور عقلیت

**(۲)**

سر سید مرحوم کو مخاطب کر کے آئینہ کمالات اسلام کے ایک حاشیہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیساکہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں۔ مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے۔ جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے۔ جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں۔ اسکے اقبال کے دن نزدیک ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے۔ اور فتح بھی روحانی تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کر دیوے۔ میں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سن لیا۔ اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں۔ وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف۔ پھر نہ معلوم کہ آپ اس قدر اس فلسفہ سے کیوں ڈرتے ہیں۔ اور کیوں اس کے قدموں کے نیچے گرے جاتے ہیں اور کیوں قرآنی آیات کو تاویلات کے شکنجہ پر چڑھا رہے ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ ۲۵۴ تا ۲۵۶)

یہ صرف دعوے ہی دعوے نہیں ہے بلکہ آپ نے زندہ دلائل سے اور اپنی عملی زندگی سے اس حقیقت کو واضح کیا ہے۔ موجودہ سائنس اور موجودہ فلسفہ کا اعتراف ہے کہ ان کی دوڑ صرف محسوسات تک ہے۔ اس کے آگے نہیں لیکن اپنی سائنسدانوں اور فلسفیوں نے یہ اعتراف بھی کیا ہے کہ سائنس اور عقل زندگی کے تمام عقدے حل نہیں کر سکتی۔

ہم یہاں ایک موٹی بات لیتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ دنیا بغیر اخلاق کے چل نہیں سکتی۔ خود عقل اور فلسفہ بھی اس کو تسلیم کرتا ہے کہ اس دنیا میں امن کے بغیر سائنسی ترقی نہیں ہو سکتی۔ اور امن و امان دنیا میں قائم رکھنے کے لئے اخلاق کی ضرورت ہے۔ لیکن اس کے باوجود عقل اور سائنس دنیا میں اخلاق کا معیار قائم نہیں رکھ سکتے۔ مثلاً چوری کو لے لیجئے۔ عقل یہ تسلیم کرتی رہے۔ کہ چوری سے امن و امان قائم نہیں رہ سکتا۔ لیکن چوری کے انسداد کے لئے صرف قانون بنا سکتی ہے کہ جو شخص چوری کا مرتکب ہوا اس کو اس قدر سزا دی جائے گی۔ لیکن یہ قانون چوری کا انسداد نہیں کر سکتا۔ لوگ چوری کرتے ہیں۔ اور جو چوری کرتے ہیں ان میں سے صرف ایک حصہ ہی قانون کے نرغہ میں آتا ہے۔ بلکہ کہنا چاہیئے کہ چوریوں کا ۳/۴ حصہ ایسا ہوتا ہے جو قانون سے بچ نکلتا ہے۔

اس طرح محض قانون چوری کا انسداد کرنے میں ناکام ہے۔ آگے چلئے عقل کہتی ہے کہ چوری کرنے سے معاشرہ میں امن و امان قائم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے چوری نہیں کرنی چاہیئے۔ مگر عقل کے پیچھے کوئی ایسی طاقت نہیں جو فی الحقیقت لوگوں کو چوری سے باز رکھے۔ ایک چور کی ذہنیت یہ ہوتی ہے کہ مجھے کیا دنیا میں امن و امان قائم رہتا ہے یا نہیں۔ مجھے چوری سے یکدم بہت سا مال حاصل ہوتا ہے۔ میں کیوں چھوڑوں۔ زیادہ سے زیادہ اس کو قانون کا ڈر ہوتا ہے۔ مگر قانون جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں چوری سے باز رکھنے کے لئے ہمہ گیر آلہ نہیں ہے۔ صرف ایک حد تک ہی لوگ قانون کے ڈر سے چوری سے رک سکتے ہیں۔ لیکن جب یہ خطرہ محسوس نہ ہو تو چوری سے روکنے والی کوئی قوت عقل کے پاس نہیں ہے۔ نہ تو دنیا میں امن کا خیال اتنا طاقتور ہے۔ اور نہ قانون ہی چوری کا کماحقہ انسداد کر سکتا ہے خواہ انسان کتنا عقلمند اور سائنسدان کیوں نہ ہو جائے۔

سوال یہ ہے کہ آخر کوئی ایسی چیز ہے۔ جو کلی طور پر چوری کا انسداد کر سکے اہل عقل اور اہل سائنس کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ البتہ مذہب کے پاس اس کا جواب ہے اور وہ یہ ہے کہ تم جو فعل بھی کرو گے۔ اس کی سزا جزا تم کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ملے گی۔ اس دنیا میں سزا کا ایک طریق یہ ہے کہ چور کو چوری کی عادت پڑ جاتی ہے۔ وہ صحیح زندگی نہیں گزار سکتا۔ اور ہو سکتا ہے کہ یہ عادت اتنی بڑھ جائے کہ اس کا شمار عادی مجرموں میں ہونے لگے۔ اور ایک دن وہ قانون کے شکنجہ میں کس جائے۔ لیکن ایسی مثالیں ہو سکتی ہیں کہ آخر تک کوئی چور قانون کی زد میں نہ آئے۔ اور موت تک سزا سے بچا رہے۔ لیکن مذہب کہتا ہے خواہ تم مر جاؤ چوری کی سزا تم کو ضرور ملے گی۔ معاد پر یقین کے یہی معنے ہیں کہ انسان یہ یقین رکھے کہ جو فعل وہ کرتا ہے اس کی سزا جزا اس دنیا میں بھی اور اگلی دنیا میں بھی اس کو ضرور ملے گی۔ اس سے ظاہر ہے کہ مذہب دنیا میں امن و امان رکھنے کے لئے کتنا ضروری ہے۔ اس طرح مذہب ہی ہے۔ جو انسان کے دل سے بنیادی قباحتوں یعنی انانیت یا خود غرضی کا مرض نکال سکتا ہے۔ عقل اور سائنس کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ کیا یہ عقل کی بات نہیں ہے؟ پھر کس طرح یہ کہا جاتا ہے کہ مذہب عقل کی ضد ہے۔

آج دنیا پر نظر ڈالیں۔ ڈاکٹر پریم ناتھ صاحب فرماتے ہیں۔ کہ مذہب لوگوں کو باہم لڑاتا ہے۔ تعصب اور ضد مذہب سکھاتا ہے نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات جس انسان کو معاد کا ڈر ہو وہ ایسے جرائم کس طرح کر سکتا ہے۔ یہ چیز تو عقل اور سائنس کی پیداوار ہے۔ مذہبی لوگ جو مجرمانہ تعصب اور ضد سے کام لیتے ہیں۔ وہ حقیقت میں لامذہب ہوتے ہیں۔ مذہب کو انہوں نے صرف پردہ بنایا ہوتا ہے۔ ہندومت کو ہی لے لیجئے رام اور گوتم بدھ اور کرشن علیہم السلام کی زندگیوں کا مطالعہ کیجئے کیا وہ تعصب اور ضد سکھلاتے ہیں۔ کیا وہ ورن آشرم کے حامی ہیں یا ورن آشرم کے ہادم ہیں۔ کیا رام یا گوتم بدھ یا کرشن نے کہا ہے کہ انسانوں کو چار ورنوں میں تقسیم کرو اور شودر پر زندگی حرام کر دو۔ نہیں بلکہ یہ عقل اور سائنس کا نتیجہ ہے۔ عقل اور سائنس نے آریہ حملہ آوروں کو سکھایا کہ یہاں کے اصل باشندوں کو ہمیشہ تک کے لئے نکما کر دو۔ تاکہ وہ تمہارے غلام بنے رہیں۔ اور تمہارے خلاف کبھی نہ اٹھ سکیں۔ منو کا دھرم شاستر سائنس اور عقل کی کتاب ہے مذہب کی کتاب نہیں۔

یہ عقل اور سائنس ہی ہے جس نے آج دنیا میں اندھیر مچا رکھا ہے۔ بے شک جہاں تک عقل اور سائنس کا صحیح استعمال ہے عقلمندوں اور سائنسدانوں نے دنیا کی سہولت کے لئے بعض سامان ایجاد کئے ہیں۔ مگر یہ عقل اور سائنس ہی ہے جس نے طاقتور اقوام کو چھوٹی اقوام پر غلامی کا جوا ڈالنے کے ڈھب سکھا دیئے ہیں۔ بڑی بڑی عقلیں خرچ کر کے تدابیر سوچی جاتی ہیں کہ تمام دنیا کے ذرائع پیداوار پر کس طرح قبضہ کر لیا جائے۔ تاکہ ہمچو ما دیگرے نیست کا جذبہ مشتعل ہو۔ یہ اقوام اپنے آپ کو غلط طور پر عیسائی کہتی ہیں۔ حالانکہ ان کے اعمال دجالی ہیں۔ اگر یہ اقوام واقعی عیسائی ہوتیں تو وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اس قول پر عمل پیرا ہوتیں کہ جو تیری ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا گال بھی اس کے سامنے کر دے۔ جو تم کو ایک کوس بیگار میں لے جائے تو دو کوس اس کے ساتھ بیگار میں چلا جا۔

اگرچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ اصول محض انانیت اور تکبر کے مرض کا علاج ہے۔ پھر بھی یہ اصول عقل اور سائنس کے اصولوں سے بہت بلند ہے۔ عقل اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

# ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

(مرتبہ مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل۔ ہیگ۔ ہالینڈ)

(۲)

## وفود کی آمد

مختلف شہروں سے متعدد وفود نے بھی اسلام اور احمدیت پر مسجد میں آکر معلومات حاصل کیں۔ مندرجہ ذیل گروپ قابلِ ذکر تھے۔

کیتھولک سکول ہیگ کی پچاس طالبات کا ایک وفد مسجد میں آیا جو چار ننوں کی معیت میں تھا۔ اسلامی تعلیمات کو تفصیلی طور پر بیان کرنے کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا اور جوابات کے ذریعہ ان کی تسلی کی گئی۔ بعد ازاں اسلامی تہذیب و ثقافت اور مساجد کے مختلف طرزِ تعمیر کے متعلق رنگین سلائیڈز دکھائی گئیں۔

ایک ہائی سکول کا وفد اور ایک بوائے سکاؤٹ گروپ بھی مشن ہاؤس آئے اور معلومات حاصل کیں۔ اسی طرح ایک وفد ہالینڈ کے دوسرے بڑے شہر راٹرڈم سے مسجد پہنچا نیز ڈیلفٹ یونیورسٹی سے بھی ایک وفد نے مشن ہاؤس آکر معلومات اور لٹریچر حاصل کیا۔

ہیگ شہر کے مشہور انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز کے ریکٹر صاحب کی طرف سے ایک خاص تقریب میں شمولیت کی دعوت ملی جو ان کے ریٹائر ہونے کے موقع پر منعقد کی جا رہی تھی۔ اس تقریب میں شرکت کر کے تعلقات میں وسعت پیدا کی گئی۔

ہالینڈ کے ایک سابق وزیر جو صوفی خیالات کے ہیں اور حکومتی حلقوں میں خاص مقام رکھتے ہیں ایک جلسہ میں تقریر کرنے والے تھے۔ مکرم جناب امام صاحب مسجد ہیگ اور خاکسار ان کی ملاقات کی غرض سے گئے اور ان کی تقریر کے بعد ان سے مل کر ایک کتاب جو سوانح حیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر مشتمل تھی ان کی خدمت میں پیش کی جو انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے اسے پڑھنے کا وعدہ کیا۔

ایمسٹرڈم شہر میں مراکش کے کاریگروں کے ایک سنٹر کے افتتاح کے موقع پر مکرم جناب امام صاحب جامع مسجد ہیگ اور خاکسار کو مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر امام صاحب نے ڈچ زبان میں ڈچ حاضرین سے خطاب کیا اور اہلِ مراکش کو عربی زبان میں نصائح کیں۔ اس موقع پر ہمیں متعدد نئے لوگوں سے تعارف حاصل ہوا۔

## مشن ہاؤس میں تقاریب

یہاں چونکہ مسلمانوں کی خاصی تعداد رہائش پذیر ہے اس لئے ان سے تعلقات رکھنا اور ان کے مسائل میں دلچسپی لے کر ان کی ہر ممکن امداد کرنا ان کے لئے اس غیر اسلامی ماحول میں تقویتِ ایمان اور سکونِ قلب کا باعث ہوتا ہے۔ چار عدد مسلمان نوجوانوں کی تقریباتِ نکاح مسجد میں منعقد ہوئیں۔ ان مواقع پر ان کے غیر مسلم دوست و احباب کی خاصی تعداد بھی آتی رہی جنہیں خطباتِ نکاح میں اور زبانی طور پر تعلیماتِ اسلامیہ سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ نیز ان میں مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

## نمازِ جمعۃ المبارک

جمعہ کی نماز بفضلہٖ تعالےٰ التزام کے ساتھ ہوتی رہی۔ ترک اور عرب مسلم بھائیوں کی شمولیت کی وجہ سے حاضری بھی خاصی رہی۔ مکرم محترم جناب امام صاحب اور خاکسار نے خطبات میں اسلامی تعلیمات کی فضیلت اور برتری نیز حج بیت اللہ شریف کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور حضرت فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کی تحریرات کی روشنی میں خیالات کا اظہار کیا جاتا رہا۔

## زائرین کی آمد

زائرین کا سلسلہ بھی جاری رہا جنکو مناسب معلومات دی جاتی رہیں اور تبادلہ خیالات کے ذریعہ سوالات کا جواب دیا جاتا رہا۔ ڈچ لوگوں کے علاوہ آنیوالے احباب میں ٹرکی۔ ایران۔ پاکستان۔ مصر۔ سعودی عرب۔ کویت۔ اردن۔ انڈونیشیا۔ سرینام اور لندن وغیرہ کے اصحاب بھی شامل تھے۔ ان کا مختصر ذکر درجِ ذیل ہے:۔

یہاں کے پراٹسٹنٹ چرچ کے ایک قابل اور مشہور پادری مشن ہاؤس آئے جن سے دیر تک تبادلہ خیالات رہا۔ انہوں نے مشن ہاؤس میں تقریر کرنے پر بھی آمادگی ظاہر کی۔ گفتگو کے بعد مسجد کی زیارت کروائی گئی اور مشن ہالینڈ کی طرف سے ایک جلد قرآن پاک پیش کی گئی۔

لائیڈن یونیورسٹی سے ایک دوست مشن ہاؤس تشریف لائے جو احمدیت پر ایک مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری لینا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہماری طرف سے انہیں علاوہ زبانی معلومات بہم پہنچانے کے بعض سالٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

منسٹری آف جسٹس (وزارتِ انصاف) کی طرف سے ان کے ایک نمائندے بھی مسجد میں تشریف لائے۔ ان کے آنے کی غرض یہ تھی کہ ہالینڈ میں مسلم کاریگروں اور ڈچ عورتوں کے درمیان جو شادیوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اس بارہ میں اسلامی قوانین کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ چنانچہ ان کو معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

ایک مشہور سوسائٹی کے انچارج صاحب بھی واقفیت پیدا کرنے کی غرض سے مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ ان سے کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ اور جماعت کی مساعی سے آگاہ کیا گیا۔

ایمسٹرڈم شہر کی ایک مسلمان خاتون جو اسلام پر تقاریر بھی کرتی رہتی ہیں نماز جمعہ کے لئے مسجد تشریف لائیں۔ ادائیگی نماز کے بعد انہوں نے اسلام پر کافی لٹریچر برائے مفت تقسیم و فروخت حاصل کیا۔

علاوہ متعدد دیگر احباب کے محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب دو بار مختصر سے وقت کے لئے ہالینڈ تشریف لائے اور مسجد آتے رہے۔ آپ کی ملاقات ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب تھی۔

## پیغام

جماعتِ احمدیہ جنوبی افریقہ کی سالانہ کانفرنس کے موقع پر ان کی خواہش کے پیشِ نظر جماعتِ احمدیہ ہالینڈ کی طرف سے ایک پیغام تیار کر کے بھجوایا گیا جس میں اسلام کی صلح و آشتی کی تعلیم پیش کرتے ہوئے مخالفین کے ساتھ نرمی و ہمدردی کا سلوک کرنے کی تلقین کی گئی اور حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ اسلام کی سربلندی کیلئے جدّوجہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

## عید الاضحیٰ

عید کے انتظامات کے سلسلہ میں مختلف اطلاعات پر مشتمل متعدد دعوت نامے و سرکلر خطوط روانہ کئے گئے۔ مسجد کے تینوں ہال کمروں اور باغ کے خیمہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا۔ حاضری اس دفعہ بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے خاصی رہی۔ دوپہر کو اپنے احباب کے لئے کھانے کا انتظام تھا خطباتِ عید چار زبانوں میں تیار کئے گئے۔ عید کی نمازیں مکرم جناب امام صاحب اور خاکسار نے پڑھائیں۔ پریس نے خاصی دلچسپی لی اور رپورٹیں اخبارات میں تصاویر کے ساتھ شائع ہوئیں۔ مفصل رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

## ماہانہ الاسلام

ماہانہ الاسلام جو بارہ عدد بڑے سائز کے صفحات پر مشتمل ہوتا ہے ہر ماہ باقاعدگی سے تیار کر کے سائیکلوسٹائل کیا جاتا رہا۔ سبز رنگ سے طبع شدہ دیدہ زیب ٹائیٹل پیج لگا کر خریداروں کو بذریعہ پوسٹ بھجوانے کے علاوہ ایک کثیر تعداد کو مفت بھجوایا جاتا رہا۔ اس سال ماہِ جنوری کے پرچہ کے شروع میں صفحہ اوّل پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصویر بھی شائع کی گئی جس کے ذریعہ احباب جماعت و دیگر دوست احباب کو جماعت کے نئے امام سے تعارف حاصل ہوا۔

## تبلیغی دَورہ

مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن نے تبلیغی و تربیتی غرض سے ملک کے مشہور شہروں کا دورہ کیا۔ ایمسٹرڈم۔ آمرس فورٹ اور تلبرج شہروں کا دَورہ بفضلہٖ کامیاب رہا۔

## پریس میں ذکر

تین عدد روزناموں کے نمائندگان نے مسجد آکر مکرم جناب امام صاحب سے انٹرویو لئے جو بعد میں اخبارات میں شائع ہوئے۔ ایک ہفتہ وار باتصویر رسالہ نے تصویر کے ساتھ ایک مفصل مضمون بھی شائع کیا۔ ٹیلی ویژن والوں نے بھی ذبیحہ کے اسلامی

طریق کے بارہ میں مشن ہاؤس آکر انٹرویو ریکارڈ کیا جو مؤرخہ ۲/۶۶ ۱۱ کو ٹیلی ویژن پر نشر کیا گیا۔ اسی بارہ میں ہالینڈ کی ایڈوائزری کونسل نے بھی اپنے ایک اجلاس میں مکرم جناب امام صاحب کو مدعو کیا اور ذبیحہ کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

ہالینڈ کے ایک مستشرق Prof. Dr. Houben کا گزشتہ دنوں پریس میں ایک مضمون جماعت کی مخالفت میں شائع ہوا۔ یہاں کے ایک کیتھولک ماہنامہ نے جس کے ایڈیٹر جماعت کا خاصہ مطالعہ رکھتے ہیں از خود ہی جملہ اعتراضات کا مسکت جواب دیا اور اپنے مضمون کو "جماعت احمدیہ عیسائیت کے لئے ایک چیلنج اور خطرہ" کے عنوان سے شائع کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ایک اور خبر خاص اہمیت کی حامل ہے وہ یہ ہے کہ (Dr. K. BERNA) کی کتاب "مسیح صلیب پر نہیں مرے" کا ڈچ ورشن شائع ہوا ہے پبلشر نے نہایت نفیس رنگ میں آرٹ پیپر پر تصاویر کے ساتھ اسے مزین کیا ہے۔ مسیح ناصری علیہ السلام کے کفن کے بارہ میں جو تحقیق اس وقت تک ہوئی ہے یہ کتاب اس سلسلہ میں اہم دستاویز ہے۔ اس کے پبلشر نے ہم سے ہماری کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے" جو جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن کی تصنیف لطیف ہے کی بھی ایک خاصی تعداد منگوائی ہے۔ نیز اس کتاب کا اپنی کتاب کے ٹائیٹل پیج کے اندر اچھے رنگ میں ذکر کیا ہے۔ نیز لکھا ہے کہ ہماری کتاب ایک سائنسی تحقیقات کے نتائج پر مشتمل ہے جس نے تاریخی اور مذہبی بنیادوں پر اس موضوع کا مطالعہ کرنا ہو وہ کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے" کا مطالعہ کرے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ دُنیا دن بدن اس حقیقت کی اصلیت معلوم کرنے کی طرف توجہ کر رہی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ وہ دن انشاء اللہ العزیز جلد آجائے گا جبکہ دنیا قرآن کریم کے بیان وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان حیرت انگیز انکشافات کی سچائی کو تسلیم کرکے رہے گی اور اس دن حق و باطل کے اس معرکہ عظیمہ کا نتیجہ لوگوں کے سامنے آجائے گا۔ اور حق کا بول بالا ہوگا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جماعتِ ہالینڈ کی ترقی اور اس ملک میں اسلام کی صحیح رنگ میں تبلیغ اشاعت کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ
احسن الجزاء۔
خاکسار
عبدالحکیم اکمل
دی ہیگ۔ ہالینڈ

## لیڈر (بقیہ صد ۲)

سائنس نے ہی امریکہ۔ برطانیہ۔ روس وغیرہ ممالک کو سکھایا ہے کہ کمزور اقوام پر غلبہ حاصل کرکے ان کے ذرائع پیداوار کو ہتھیالو اور پھر تھوڑا تھوڑا ان کو بھی دے دو جن کے ممالک پر تم نے قبضہ کیا ہے تاکہ وہ ہمیشہ تک تمہاری غلامی میں زندگی بسر کرتے رہیں اور تمہاری دولت مندی میں اضافہ کرتے چلے جائیں۔

آج یہی اقوام امن امن کا فریب کارانہ نعرہ بلند کر رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں ایٹمی طاقت ہمارے پاس ہی ہونی چاہیئے۔ کسی ایشیائی یا افریقی قوم کے پاس نہیں ہونی چاہیئے۔ فریب یہ دیتی ہیں کہ ہم دنیا میں امن کے قیام کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ امریکہ کہتا ہے چین اشتراکی قوم ہے اور اشتراکیت کا اصول ہے کہ جارحیت کو استعمال کیا جائے۔ جب تک وہ یہ یقین نہ دلائے کہ آئندہ جارحیت سے باز رہے گا اس وقت تک ہم اس کو یو این او کا رُکن نہیں بننے دیں گے مگر ہو کیا رہا ہے۔ آج تک چین نے کہیں بھی سوا شاید اپنے ملک کے جارحیت کا مظاہرہ نہیں کیا مگر امریکہ سات سمندر سے آکر ویٹ نام کو بمباری کا نشانہ بنا رہا ہے۔ یہ ہے عقل اور سائنس کا کارنامہ اپنی تمام عریانیوں کے ساتھ۔ یہ اس لئے ہے کہ ان اقوام نے مذہب کو پسِ پُشت ڈال رکھا ہے اور عقل اور سائنس کو اپنا رہنما بنا رکھا ہے۔ ان کا امن امن پکارنا بے شک بظاہر عقل کی بات معلوم ہوتی ہے مگر عقل کے پاس کوئی ایسی طاقت نہیں جو ان کو اس ظلم و تشدد سے باز رکھ سکے البتہ مذہب کے پاس یہ طاقت ہے۔ مذہب کہتا ہے کہ

الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین
ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اھدنا الصراط المستقیم
صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔

یعنی تمام حمد و ثنا اللہ تعالےٰ کے لئے ہے جو ربّ العالمین ہے۔ جو رحمان اور رحیم ہے اور جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تُو نے اپنی نعمتیں برسائیں نہ ان لوگوں کی راہ جن پر تیرا غضب ٹوٹا۔ اور نہ گمراہوں کی۔

اب غور کیجئے جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے وہ ایٹمی طاقت کو انسانوں کے تباہ کرنے کے لئے استعمال کرے گا؟ — قرآن کریم سکھاتا ہے:۔

ان اللہ لا یحب الفساد۔ الفتنۃ اشد من القتل

اللہ تعالےٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ فتنہ قتل سے شدید تر ہے۔ اب جس شخص کا واقعی قرآن پر ایمان ہے کیا وہ ان بڑی بڑی عقلمند اور سائنسدان اقوام کی طرح دُنیا میں فساد برپا کرے گا۔ اور زبانی امن امن کی پکار ڈال کے فساد و فتنہ کو ہوا دے گا؟ — کیا اس سے ثابت نہیں کہ اسلام کے پاس اس سے زیادہ ہے جو عقل اور فلسفہ کے پاس ہے۔

(باقی)

## فضلِ عمر فاؤنڈیشن

## ۱۔ وعدے کا ایک تہائی حصہ ۳۰رجون تک ضرور ادا فرما دیں

"فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کے لئے عطایا میں حصّہ لینے کے لئے احباب کی یاد دہانی کی غرض سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد وقتاً فوقتاً الفضل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے دوست خود بھی اس طرف متوجّہ ہوں گے اور امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے سے بھی قوی امید ہے کہ وہ احباب کو اس کارِ خیر و ثوابِ دائمی میں شامل کرنے کے لئے کوشاں ہوں گے۔

اِس ضمن میں یہ امر خاص طور پر مدِّنظر رکھا جانے کے قابل ہے کہ احباب کو اپنا وعدہ اور اس کا کم از کم ایک تہائی حصّہ ۳۰رجون ۶۶ء سے پہلے پہلے مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے تاکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ذاتِ بابرکات کے ساتھ محبت و وفا کی سعادت حاصل ہونے کا عملی ثبوت مہیا ہونے سے جہاں احباب خود مطمئن ہوں وہاں دوسروں کے لئے ایک عمدہ نمونہ پیش کرنے کی توفیق ملے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ ۳۰رجون تک رقم ادا کر دینے سے احباب کو امسال کے لئے انکم ٹیکس سے استثناء کی رعایت بھی مل جائے گی۔

## ۲۔ وعدوں کی فہرست کی نقول اپنے پاس رکھیں

ایک دو جماعتوں نے دفتر ہذا میں تحریر کیا ہے کہ انہیں ان کے مرسلہ وعدہ جات کی نقول بھجوائی جائیں۔ ظاہر ہے کہ اس طرح وصولی کے کام میں تاخیر بھی واقع ہوتی ہے اور دفتر کا کام بھی بڑھتا ہے۔ اِس لئے صدران اور امراء جماعت ہائے سے درخواست کی جاتی ہے کہ مرکز میں بھجوائی جانے والی وعدوں کی فہرستوں کی نقول اپنے پاس رکھ لیا کریں تا وعدہ جات کے حصول کے ساتھ ہی اُن کی وصولی کا کام بھی کر سکیں۔

## ۳۔ ضروری اطلاع

ایک دوست نے اپنا نام ظاہر کئے بغیر کوپن ب ۲۲۴۶ / ۶۵-۱۲-۲۰ کے ماتحت "فضل عمر میموریل فنڈ" میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ایک ہزار روپیہ خزانہ امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں جمع کروایا تھا۔ یہ رقم اس تحریک کے تبدیل شدہ نام "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کی امانت میں معطی دوست کی ہدایت پر محسوب کر لی گئی ہے۔ بطور اطلاع یہ نوٹ شائع کیا جاتا ہے۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

اصلاح نفس

# غیبت سے بچنے کے ذرائع

(مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب لیکچرار جامعہ احمدیہ ربوہ)

جس طرح تپ دق جسمانی بیماریوں میں سے نہایت مہلک اور تکلیف دہ مرض ہے اسی طرح غیبت اخلاقی بیماریوں میں سے حد درجہ مہلک اور نقصان دہ مرض ہے جس طرح تپ دق کے تین مدارج ہوتے ہیں اور جب یہ مرض تیسرے درجے میں پہنچ جاتا ہے۔ اس وقت یہ قریباً لاعلاج ہو جاتا ہے اور علاج کروانے والوں کو نہایت طویل اور پیچیدہ مراحل سے گذر کر کہیں چین کا سانس نصیب ہوتا ہے یہی حال غیبت کا ہے اس مرض کے بھی تین درجے ہیں اور جب یہ تیسرے درجے میں پہنچ جاتا ہے اس وقت بہت سے ایسے مفاسد اسکے نتیجہ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ کہ ان کا علاج ایک لمبا اور تکلیف دہ طریقہ علاج اختیار کئے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔

مرض غیبت کا پہلا درجہ بدظنی ہے جب انسان کے دل میں کسی کے خلاف بدظنی پیدا ہوتی ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے متعلق ایک قسم کی نفرت بھی اسکے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے ان نفرت کے جذبات کو تسکین پہنچانے کے لئے اسکے متعلق تجسس کرنے لگتا ہے تاکہ وہ اس کے اندر اپنی نفرت کے حقیقی عوامل تلاش کرے۔ بعض اوقات تجسس کے نتیجہ میں اسے ایسے عوامل مل جاتے ہیں جو اسکی نفرت کی وجہ جواز بننے سرمایہ کا کام دیتے ہیں۔ گویا ایسا شخص نفرت پہلے کرتا ہے اور اس نفرت کی وجہ جواز بعد میں تلاش کرتا ہے۔ اس وقت اس کا مرض دوسرے درجہ میں پہنچ جاتا ہے اس مرحلہ پر اگر وہ فوری طور پر حسن ظنی کا ٹیکہ نہ لگوائے تو اس کا مرض ترقی کر کے تیسرے درجہ میں پہنچ جاتا ہے اور وہ اسکے تلاش کردہ عوامل کو جگہ جگہ بیان کرنے لگتا ہے اور اسے ذلیل کرنے کے لئے ہر قسم کے ناجائز ذرائع استعمال کرنے لگتا ہے یہی مرحلہ غیبت کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مرض کا ذکر قرآن کریم میں فرمایا ہے اور مرض کے ان تینوں مراحل کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اور ساتھ ہی اس مرض کا علاج بھی بیان فرمایا ہے کیونکہ قرآن مجید کامل شریعت ہے اسلئے وہ صرف روحانی امراض کا ذکر ہی نہیں کرتا بلکہ اس کا علاج بھی بتاتا ہے تاکہ مریض کو اس کے علاج کے لئے سرگرداں و پریشان نہ ہونا پڑے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یاایھا الذین اٰمنوا اجتنبوا کثیراً من الظن ان بعض الظن اثم ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضاً ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتاً فکرھتموہ واتقوا اللہ ان اللہ تواب رحیم۔

یعنی اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں۔ اور تجسس سے کام نہ لیا کرو۔ اور کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کریگا (اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو) تم اس کو ناپسند کرو گے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت میں مرض کا علاج بھی تجویز کیا گیا ہے۔ جس طرح تپ دق کے مرض کے علاج کے لئے یہ ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے دل میں اس مرض کی شدت سے اور انجام کا احساس پیدا ہو اس احساس کے بعد وہ کسی سینی ٹوریم میں داخل ہو۔ اور پھر علاج کے طویل مراحل سے گذرنے کے بعد ایک لمبے عرصہ تک پرہیز کرتا ہے اور اچھی غذا کھاتا رہے تاکہ شدت مرض کے رد عمل کے طور پر وہ اپنے جسم میں قوت مدافعت پیدا کر سکے۔

اسی طرح غیبت کے مرض سے بچنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے علاج کے تین مراحل بیان فرمائے ہیں۔ سب سے پہلے تو اسے اس مرض کی شدت اور انجام کا احساس پیدا ہونا ضروری ہے اسے "واتقوا اللہ" کے الفاظ میں بیان فرمایا گیا ہے۔ کیونکہ جب تک مرض کی شدت کا احساس اسکے دل میں پیدا نہیں ہو گا۔ وہ اسکے حقیقی علاج کی طرف توجہ بھی نہیں کرے گا۔ اس احساس کے بعد اسے "محاسبۂ نفس" اور بار بار توبہ کے "سینی ٹوریم" میں داخل لینا ہو گا۔ علاج کے اس مرحلہ کا ذکر "ان اللہ تواب" کے الفاظ میں بیان فرمایا گیا ہے۔

جب اس طرح سے اس کا علاج مکمل ہو جائے تو پھر اسے اپنے اندر قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے کچھ اچھے اعمال بھی کرنے پڑیں گے کیونکہ جس طرح اچھی غذا اور اچھی صحت انسان کے اندر قوت مدافعت پیدا کر کے اسے بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ اسی طرح نیک اعمال بھی انسان کو برے اعمال سے محفوظ رکھتے ہیں۔ علاج کے اس مرحلہ کو "رحیم" کے لفظ میں بیان کیا گیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا تعلق انسانی اعمال کے ساتھ خاص ہے جب انسان اچھے اعمال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اسکے ان اعمال کو قبول فرماتا ہے اور ان الحسنات یذھبن السیات کے ارشاد کے ماتحت وہ اسے بہت سی بداعمالیوں سے بچا لیتا ہے۔

قرآن مجید کے مندرجہ بالا ارشادات کے علاوہ احادیث میں بھی اس مرض کا ذکر متعدد جگہ موجود ہے

(باقی)

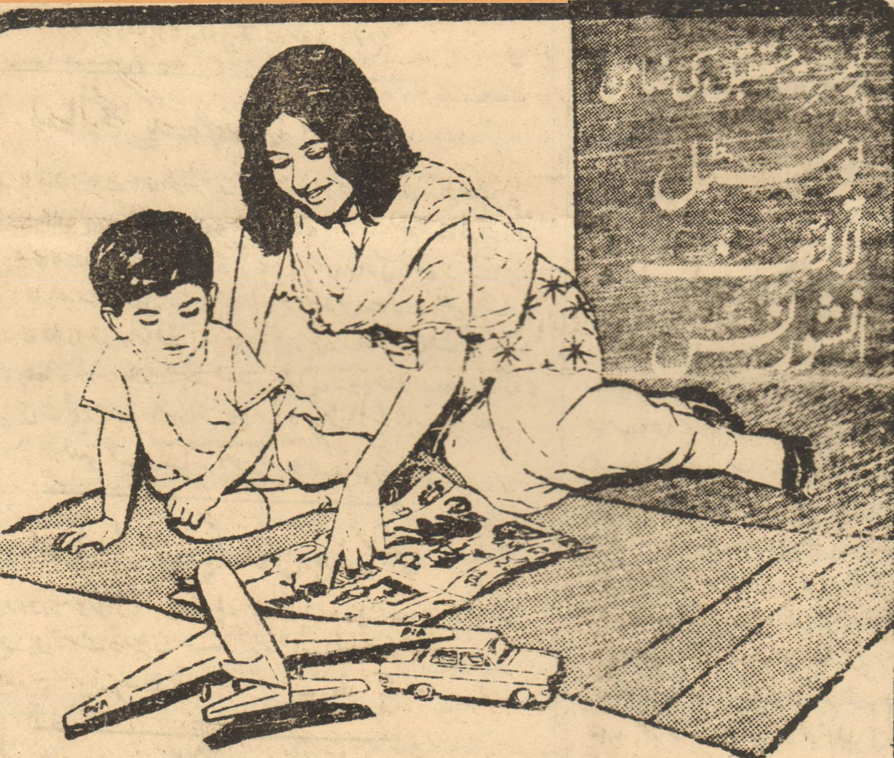


پوسٹل لائف انشورنس کی پالیسی لے کر اپنے گھر کے مستقبل کو محفوظ کیجئے۔ یہ پالیسی ضرورت کے وقت بہترین مددگار ثابت ہوتی ہے۔
یہی وجہ ہے کہ ہر سال زیادہ سے زیادہ لوگ پوسٹل لائف انشورنس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ پوسٹل لائف انشورنس نے پاکستان میں سب سے زیادہ بیمہ پالیسیاں جاری کی ہیں۔ ان کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار سے بڑھ چکی ہے۔
پوسٹل لائف انشورنس کی پریمیم کی شرح سب سے کم اور منافع زیادہ ہے۔ پریمیم کی شرح میں بغیر کسی اضافے کے ماہانہ قسطوں کی سہولت میسر ہے اور تمام ادائیگیاں بلا تاخیر کی جاتی ہیں۔

بیمہ کی رقم پر شرح بونس

عام شہریوں کے لئے:- ۱۸ روپے فی ہزار
فوجیوں کے لئے:- ۱۵ روپے فی ہزار

اپنے گھر بار کیلئے، بچت کیجئے، اپنے وطن کیلئے

پوسٹل لائف انشورنس

ملک میں زندگی کے بیمے کا سب سے بڑا ادارہ

NATIONAL 944 D

# مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین روپیہ اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ مرنا دیکن کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۰۷ء۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ ...... ۳۰۰

۲۰۸ء۔ محترمہ مسز محمودہ شاہ صاحبہ دیوان ہاؤس سیالکوٹ شہر ۲۰۰-۰۰

۲۰۹ء۔ محترمہ بیگم صاحبہ کیپٹن بشیر احمد صاحب ڈار " ۲۰۰-۰۰

۲۱۰ء۔ محترمہ سلیمہ خورشید صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ۳۰۰-۰۰

۲۱۱ء۔ محترمہ بیگم صاحبہ کرنل بشیر احمد صاحب کوئٹہ ۳۰۰-۰۰

۲۱۲ء۔ محترمہ بیگم ملک عطا محمد صاحب ڈی۔ ایس۔ پی " ۳۰۰-۰۰

۲۱۳ء۔ محترمہ بیگم صاحبہ شیخ محمد لطیف صاحب " ۳۰۰-۰۰

۲۱۴ء۔ محترمہ ڈاکٹر نعیمہ قریشی صاحبہ سول ہسپتال " ۳۰۰-۰۰

۲۱۵ء۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عنقرالحق صاحب منجانب ڈاکٹر صاحب مرحوم کوئٹہ ۳۰۰-۰۰

۲۱۶ء۔ محترمہ ڈاکٹر مسز خلیفہ عبدالرحیم صاحب قلات ۳۰۰-۰۰

۲۱۷ء۔ محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محبوب احمد سرگودھا ۳۰۰-۰۰

۲۱۸ء۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ لطیف احمد صاحب لائلپور ۳۰۰-۰۰

۲۱۹ء۔ محترمہ امۃ السلام اطہر صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد منیر صاحب امر تسری لاہور ۳۰۰-۰۰

۲۲۰ء۔ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ نذیر احمد سونگی دارالرحمت وسطی ربوہ ۳۰۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

## رسالہ تحریک جدید مفت

تحریک جدید کی طرف سے ماہنامہ تحریک جدید کا اجراء کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ بہت ہی دلچسپ اور مفید مضامین پر مشتمل ہوتا ہے۔ بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ قائم شدہ تبلیغی مشنوں کے حالات اس رسالہ میں شائع ہوتے ہیں۔ اس رسالہ کی وسیع اشاعت ہونی چاہیئے بالخصوص عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اس رسالہ کی احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب میں بھی اس رسالہ کی اشاعت کریں۔ نمونہ کا رسالہ سات پیسے کا ڈاک ٹکٹ بھیجکر مفت منگوالیں۔ یہ رسالہ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔ اس کا سالانہ چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ ہے۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## بھرتی ایئرمین۔ پاکستان ایئرفورس

انٹرویو روزانہ سوموار تا جمعرات ۲ ۱/۲ بجے صبح پی اے ایف کے دفتر واقع ۳۴ بیبٹ روڈ لاہور میں۔ شرط میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ اصل سند پیش ہو۔

(ناظر تعلیم) پ۔ ٹ ۵/۶۶ ۱۳

## شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے بڑے بیٹے عزیز چوہدری محمد اعظم صاحب کی وفات پر ابھی تک مجھے مختلف جماعتوں اور احباب کی طرف سے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ عزیز مرحوم کی وفات سے چند دن بعد ہی میں فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہو گیا تھا۔ اور اب وہاں سے واپسی دیگر مصروفیات کے علاوہ چند پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ ان حالات میں میرے لئے فرداً فرداً تمام خطوط کا جواب دینا مشکل ہے۔ میں اخبار کے ذریعے تمام دوستوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے۔ اسکے اکلوتے بچے کا حافظ و ناصر ہو۔ میرا حج قبول فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے۔

احقر: محمد رمضان (والد چوہدری محمد اعظم صاحب مرحوم۔ ربوہ)

# تبدیلی سکونت کرجانیوالے احباب کے چندہ جات کے بارہ میں

## ضروری اعلان

مقامی جماعتیں تبدیل ہو جانے والے احباب کی اطلاع نظارت بیت المال میں بھجواتی رہتی ہیں تا اطلاع دہندہ جماعتوں کے حساب سے بجٹ اور بقایا کے اعداد ان جماعتوں میں منتقل کر دئے جائیں۔ جہاں احباب تبدیل ہو کر چلے گئے ہیں۔ یہ اطلاعات سال کے ابتدا اور وسط کے قریبی مہینوں میں بہت کم موصول ہوتی ہیں۔ لیکن سال ختم ہونے میں جب ایک دو ماہ باقی رہ جاتے ہیں۔ تو ان اطلاعات کی بھرمار شروع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جن جماعتوں کے بجٹوں میں نو وارد احباب کی وجہ سے اضافہ کیا جاتا ہے۔ ان کو یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے کہ سال کے آخر پر ان کے بجٹ پر بوجھ ڈال دیا گیا تھا۔ اگر وقت پر اطلاع ہو جاتی تو ایسے احباب سے وصولی چندہ کے لئے لگاتار کوشش کی جاتی ہے۔ سال ختم ہونے پر ایسے احباب کے لئے بھی یکمشت ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان تمام عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ تبدیل ہونے والے احباب کے بارہ میں ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو اطلاع بھجواتے رہیں۔ اور جہاں بجٹ اور بقایا سے متعلق کوائف تحریر کریں۔ یہ بھی لکھیں کہ ہر دوست کا تبادلہ کس ماہ ہوا ہے۔ مارچ اور اپریل کے مہینوں میں صرف انہی دوستوں کا بجٹ تبدیل کیا جائے گا۔ جو ان دو مہینوں میں تبدیل ہوتے ہوں اگر شروع سال میں تبدیل ہونے والوں کی اطلاع آخر سال میں دی گئی تو اس سال میں اس جماعت کا بجٹ کم نہیں کیا جائے گا۔ تاکہ کسی دوست کا سارے سال کا بقایا چندہ نئی جماعت میں منتقل کر دینے سے اس جماعت کے بجٹ پر بلاوجہ بوجھ نہ پڑے۔ اس لئے دیر سے موصول ہونے والی اطلاعات کے نتیجہ میں دوران سال بجٹ کی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ بلکہ سال ختم ہو جانے کے بعد بقایا میں کمی کر دی جائے گی۔ تاجس جماعت میں کسی فرد نے دس گیارہ ماہ قیام کیا ہو۔ وہ اس کے بجٹ کی وصولی کی ذمہ دار ہو۔ نہ کہ وہ جماعت ذمہ دار ٹھہرائی جائے۔ جس میں اس کا قیام کا عرصہ صرف ایک دو ماہ ہو۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ آف اوکاڑہ ضلع منٹگمری نے لکھا ہے کہ ایک قطعہ اراضی رقبہ چار کنال ۱۳/۱ واقع محلہ دارالصدر ربوہ ہمارے والد صاحب مرحوم مکرم چوہدری غلام قادر صاحب باجوہ کے نام الاٹ شدہ ہے مگر اس اراضی اور اس پر تعمیر شدہ مکان میں مرحوم کے ساتھ محترمہ عذرا بیگم صاحبہ اہلیہ لفٹننٹ چوہدری ظفر احمد صاحب باجوہ کوٹ باجوہ ضلع شیخوپورہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چک ۱۱-۱۳۱ ضلع منٹگمری اور محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ چک ۱۱۰-۱۳۱ بحصہ برابر شریک ہیں۔ اسلئے ان کے حصص ان کے نام منتقل کئے جائیں اور والد صاحب مرحوم کا حصہ ۱/۴ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کیا جائے۔

۱۔ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد مالک صاحب گوجرانوالہ

۲۔ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ

۳۔ محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ ساکن چک ۱۱-۱۳۱ ضلع منٹگمری۔

۴۔ محترمہ جمیلہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منظور حسین صاحب برل جج چکوال ضلع جہلم دختران مکرم چوہدری غلام قادر صاحب باجوہ مرحوم۔

۵۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل ملتان

۶۔ چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ اوکاڑہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## تصحیح

:۔ اخبار الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۶۵ء کے صفحہ پر ایک فہرست مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین" شائع ہوئی ہے۔ اس کے شمار ۲۶۲ میں نام غلط چھپ گیا ہے درست اندراج حسب ذیل ہے:۔ محترمہ رفیعہ منظر صاحبہ اہلیہ منظر محمود صاحب سلطانپورہ لاہور

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

---

**نمبر ۱۶۳۳ :۔** میں امۃ اللطیف بنت بشیر اللہ ٹھیکیدار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد غیر منقولہ نہیں ہے میری جائداد منقولہ اس وقت ایک گھڑی رسٹ واچ قیمتی قریباً -/۶۵ روپیہ ہے۔

میں اپنی اس جائداد منقولہ و مشاہرہ یک صد روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائداد بھی ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی اور جو رقم میں اپنی زندگی میں بطور حصہ جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروں وہ میری وصیت میں مجرا سمجھی جائے گی۔

الامۃ :۔ امۃ اللطیف بنت بشیر اللہ صاحب ٹھیکیدار

گواہ شد :۔ خورشید بیگم سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

گواہ شد :۔ صادقہ خاتون صدر لجنہ اماء اللہ قادیان

گواہ شد :۔ امۃ القدوس صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان۔

گواہ شد :۔ مولوی عبد الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ قادیان۔

**نمبر ۱۳۶۳۴ :۔** میں مرفوعہ خاتون زوجہ سید منظور احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سونگڑہ ڈاک خانہ کوڈ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵/۱۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ جدی جائداد ہے ابھی اس کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ جب اس جائداد کا حصہ مل جائے گا تو اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کر دوں گی۔

حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ میرے شوہر کے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر میری کوئی جائداد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ :۔ سیدہ مرفوعہ خاتون موصیہ بقلم خود۔

گواہ شد :۔ سید یعقوب الرحمٰن برادر موصیہ حال مقیم ساکن دھوال ساہی پرگنہ معتقد گمر ڈاک خانہ سونگڑہ۔ ضلع کٹک۔ اڑیسہ۔

گواہ شد :۔ سید منظور احمد خاوند موصیہ۔

---


ترسیل زر

اور

انتظامی امور

سے متعلق

مینجر الفضل

سے

خط و کتابت کیا کریں



ہو الشافی

**موتیا بند (CATARACT)**

آنکھ میں ڈالنے اور کھانے کی دوا سے صاف ہو سکتا ہے بشرطیکہ نظر ابھی کام دے رہی ہو۔

کیٹرکٹ کیور (CATARACT CURE)

چھ ماہ کورس -/۲۵ روپے پہلا نصف کورس -/۱۲ روپے

دوسرا نصف -/۱۳ روپے

**ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ**



## کیا آپ کو علم ہے!

کہ

جماعت احمدیہ کے رسائل و اخبارات میں سے وہ کونسا رسالہ ہے جسے خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں جاری ہونے کا شرف حاصل ہے

**ریویو آف ریلیجنز**

چندہ سالانہ :۔ دس روپے صرف

دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ


## شکریہ احباب و درخواست دعا

(محترم جناب مرزا برکت علی صاحب۔ ربوہ)

پسرم مرزا عطاء الرحمٰن گزشتہ ایام میں نہایت شدید خونی پیچش اور دمہ کے غیر معمولی دورہ میں مبتلا ہو گئے تھے۔ مولا کریم نے پیچش سے بکلی شفا عطا فرمائی ہے اور دمہ سے بھی آرام ہے۔ البتہ کمزوری و نقاہت ابھی تک کافی ہے۔ خاکسار و پسرم موصوف ان سب احباب کے لئے دست بدعا ہیں جنہوں نے اس موقعہ پر پسرم کی صحت کے لئے جناب الٰہی کے حضور اپنی دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اور ان کے اہل و عیال و اقارب پر اپنی خاص رحمت نازل فرماتا رہے ہر امر میں ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

احباب سے گزارش ہے کہ برخوردار موصوف کے لئے ابھی مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ دمہ کی بیماری سے کامل عاجل شفا عطا فرمائے۔

---

## اعلان

مکرم ماسٹر سعید احمد صاحب ڈرائنگ ماسٹر ڈی۔ سی۔ ہائی سکول سرائے عالمگیر ضلع گجرات کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اس لئے بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے کہ قاضیان مرافعہ اولیٰ نے مکرم صوفی عبد الحکیم صاحب کی اپیل کا فیصلہ کرتے ہوئے لکھا کہ مکرم ماسٹر سعید احمد صاحب مبلغ ۶۷/۵۰ روپے بابت خرچ پرورش بچی و بقیہ حق مہر مبلغ -/۳۵ روپے ماہوار کی قسط سے مکرم صوفی عبد الحکیم صاحب کو ادا کر دیں۔ اس فیصلہ کے خلاف ۳۰ یوم تک اپیل کی جا سکتی ہے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تعلیمی اعلانات :۔ **روڈس سکالر شپ**

مالیت ۹۶۰ پونڈ سالانہ۔ آکسفورڈ میں دو یا تین سال تعلیم کے لئے اکتوبر ۶۷ء سے

شرائط :۔ فرسٹ کلاس بی اے یا سیکنڈ کلاس ایم اے یا ایم ایس سی عمر ۱/۱۰/۶۷ کو ۱۹ تا ۲۵ کھیلوں میں مہارت۔

فارم درخواست مسٹر جسٹس جے آر جیسن ۲ کلب روڈ لاہور سے درخواستیں ۶۶/۶/۳۰ (رپٹ ۶۶/۵/۱۹)

## وظائف برائے اعلیٰ تعلیم الیکٹرانکس

داخلہ فلپس انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجیکل سٹڈیز ایندھوون ہالینڈ

تمام اخراجات بطور وظیفہ ماسوائے کرایہ آمد و رفت

شرائط :۔ ایم ایس سی فزکس یا بی ایس سی انجینئرنگ الیکٹریکل فرسٹ ڈویژن کو ترجیح عمر ۳۰ تک۔

فارم فلپس الیکٹریکل کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ۔ المرکز۔ بندر روڈ۔ پی او بکس ۷۱۱۱ کے

درخواستیں :۔ ۶۶/۵/۳۱ تک (رپٹ ۶۶/۵/۱۸)

(ناظر تعلیم)

# چندہ مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

تمام احمدی بہنوں کو الفضل سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے مسجد ڈنمارک کی بنیاد ۶ مئی بروز جمعہ رکھی جا چکی ہے ۔ ابھی تک اس مسجد کی تعمیر کے لئے چندہ کیا جا رہا تھا ۔ لیکن اب جب کہ بنیاد رکھی جا چکی ہے ۔ ہمارا فرض ہے کہ جلد سے جلد مطلوبہ رقم مہیا کر دیں ۔ تا مسجد کی تکمیل میں دیر نہ ہو ۔ مسجد کی تعمیر کا اندازہ سوا تین لاکھ روپے ہے ۔ الحمد للہ پندرہ مئی تک تین لاکھ چھ ہزار پانچ سو چھیاسی روپے کے وعدہ جات موصول ہو چکے ہیں اور دو لاکھ ستاون ہزار پانچ سو چھیاسی روپے نقد وصول ہو چکے ہیں ۔ گویا اڑسٹھ ہزار روپے ابھی ہم نے جمع کرنے ہیں ۔ ابھی تک ایک خاصی تعداد ایسی مستورات کی ہے جنہوں نے اس میں حصہ نہیں لیا ۔ پس تمام لجنات کی عہدہ داران کو چاہیئے کہ وہ اچھی طرح اپنی اپنی لجنہ میں جائزہ لیں کہ کوئی عورت ایسی باقی تو نہیں رہ گئی جس نے اس چندہ میں حصہ نہ لیا ہو ۔ اگر کوئی ایسی عورت رہ گئی ہو تو اسے اس میں شامل ہونے کے لئے تحریک کریں اسی طرح جو بہنیں وعدے لکھوا چکی ہیں اور ابھی تک وعدہ ادا نہیں کیا ان کو وعدہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اشاعت اسلام اور جماعت کی ترقی کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دے سکیں ۔ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے اور مسجد کی تعمیر کو بہت ہی بابرکت فرمائے اور اس مسجد کی تعمیر ڈنمارک بلکہ سارے یورپ میں اللہ تعالیٰ کے جلال اور عظمت کو ظاہر کرنے والی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو پھیلانے کا ذریعہ بنے ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۔

خاکسار مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## مکرم محمد ابراہیم صاحب ڈار کی وفات

(محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم محمد ابراہیم صاحب ڈار ۱۳ مئی ۱۹۶۶ء بوقت صبح ۵۰/۷ بجے اچانک دل پر حملہ کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

مرحوم بہت مخلص احمدی تھے اور سلسلہ کے کاموں میں بہت دلچسپی لیتے تھے تقسیم ملک کے بعد آپ کوئٹہ میں رہائش پذیر ہو گئے تھے ۔ آپ کو امانتاً کوئٹہ میں ہی دفن کیا گیا ۔ مرحوم اپنے پیچھے ایک بیوہ اور سات بچے چھوڑ گئے ہیں ۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر عطا فرمائے اور ان کا کفیل ہو ۔ آمین

## بھارتی فوج نے پختہ مورچے تعمیر کرنا شروع کر دیئے

### مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں کی سرگرمیوں میں اضافہ

سیالکوٹ ۲۰ مئی ۔ بھارتی فوج نے ضلع سیالکوٹ اور گجرات کے ساتھ ملنے والی مقبوضہ جموں و کشمیر کی سرحد پر وسیع پیمانے پر جنگی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں اس علاقہ میں بھارتی فوجی کنکریٹ سے زمین دوز مورچے تعمیر کر رہے ہیں اور خندقیں کھود رہے ہیں ۔ بھارتی فوج پاکستان کی سرحد سے ملنے والے علاقوں ہر بیاں اور دل پیڑ تک بھی بارودی سرنگیں بچھا دی ہے بعض دوسرے علاقوں میں بھی بارودی سرنگیں بچھانے کا کام جاری ہے ۔

سرحد کے اس پار سے پہنچنے والی باوثوق اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے ریاست کے اندر حریت پسندوں کی وسیع پیمانے پر گرفتاریاں شروع کر رکھی ہیں ۔ لیکن بھارتی فوج اور پولیس کے مظالم کے باوجود حریت پسندوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے ۔ ان سرگرمیوں سے گھبرا کر کٹھ پتلی حکومت کے وزراء اور اعلیٰ حکام کی کوٹھیوں پر پولیس کا زبردست پہرہ لگا دیا گیا ہے ۔

بتایا گیا ہے کہ کٹھ پتلی وزیر اعظم پر بارہمولا میں قاتلانہ حملہ کے بعد مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر ظلم و بربریت کا نیا دور شروع ہو گیا ہے صوبہ جموں کے مسلمانوں کو خاص طور پر ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے ۔ بھارتی حکومت کے اشارے پر کٹھ پتلی حکومت نے صوبہ جموں کے تمام مسلمانوں سے ذاتی مچلکے طلب کر لئے ہیں اور ان سے یہ ضمانت لی جا رہی ہے کہ وہ ایسے لوگوں کی حمایت نہیں کریں گے جو آزادی کشمیر کے حق میں پوسٹر یا بھارتی حکومت کے خلاف کسی قسم کے مظاہرے میں حصہ نہ لیں گے اور نہ حریت پسندوں کو پناہ دیں گے ۔

## جنگ بندی لائن پر جارحانہ کارروائیوں کا سختی سے جواب دیا جائیگا

### بھارت اعلان تاشقند کی دھجیاں بکھیر رہا ہے (عبد الحمید)

مظفر آباد ۔ ۲۰ مئی ۔ صدر آزاد کشمیر مسٹر عبد الحمید خان نے کل یہاں کہا کہ بھارت اعلان تاشقند کی دھجیاں بکھیرنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ وہ اپنے وعدوں سے منحرف ہو سکے جنگ بندی لائن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آزاد کشمیر کے گاؤں ٹبل پر بھارت کا حملہ اس کے ان گھناؤنے جرائم کی واضح مثال ہے ۔

انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے افسوس کیا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان پائیدار دوستی قائم کرنے کے لئے بھارت نے جو وعدے کئے تھے وہ ان سے پھر گیا ہے اور اس نے پھر پاکستان کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کر لیا ہے ۔

مسٹر عبد الحمید خان نے بھارت کو انتباہ کرتے ہوئے کہا میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اعلان تاشقند پر عمل کرنے کی ہماری خواہش کو ہماری کمزوری پر محمول نہ کیا جائے ۔ اگر جنگ بندی لائن پر بھارت نے جارحانہ کارروائیاں جاری رکھیں اور مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر ظلم و ستم جاری رکھا تو ہم سخت جوابی اقدامات کرنے پر مجبور ہوں گے "

انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر اور پاکستان کے خلاف جنگ جویانہ پالیسی اختیار کر کے بھارت خودکشی کی راہ پر آگے بڑھ رہا ہے ۔

## علمی تقاریر کا چوتھا ماہانہ جلسہ

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق علمی تقاریر کا چوتھا ماہانہ جلسہ مورخہ ۱۰ جون بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ ۔ اس جلسہ میں غیر مبائعین سے اختلافی مسائل پر چار تقاریر ہوں گی ۔ مقررین حسب ذیل ہیں :-

(۱) مولانا جلال الدین صاحب شمس (۲) سید محمود احمد صاحب (۳) شیخ مبارک احمد صاحب ۔ (۴) خاکسار ابو العطاء ۔ یہ تقاریر الگ الگ عنوانوں پر ہوں گی جن کی اطلاع مقررین کو بھجوا دی گئی ہے ۔

یہ اعلان ذرا پہلے اس لئے کیا جا رہا ہے کہ بعض دوستوں نے سرگودھا وغیرہ سے لکھا ہے کہ اگر اعلان ذرا پہلے ہو جایا کرے تو باہر کے دوست بھی ان تقاریر سے استفادہ کر سکیں گے

نوٹ :- اس اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی تشریف فرما ہوں گے (ابو العطاء)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴